السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی نماز کے دوران بھول گیا کہ میں نے سورہ فاتحہ کی قراء ت کی ہے یا نہیں۔ تو کیا اب میں سہو کے سجدے نکالوں؟ نیز سہو کے سجدوں میں کیا پڑھنا چاہے؟ اور جب غالب گمان یہی ہو کہ میں نے سورہ فاتحہ پڑھی تھی تو کیا پھر بھی سجدہ سہو کے سجدے کروں؟ ابراہیم۔ س۔ منطقۃ الجنوب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب اکیلے نمازی یا امام کو سورہ فاتحہ کی قراء ت میں شک پڑجاے تو پھر وہ رکوع میں جانے سے پہلے سورہ فاتحہ دوبارہ پڑھ لے اور اس پر سجود سہو نہیں ہیں... البتہ اگر نماز سے فراغت کے بعد شک پڑجائے تو اس طرف توجہ نہ کرے اور اس کی نماز درست ہے۔

سہو کے سجدوں میں بھی وہی کچھ پڑھنا مشروع ہے جو نماز کے سجدوں میں پڑھنا مشروع ہے یعنی دعا اور قول سُبحَانَ رَبِّیَ الأَعلیٰ اور اس کے علاوہ دوسری دعائیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 86

محدث فتویٰ